عَافظ مُحِدًا كبرتناه بُخارى

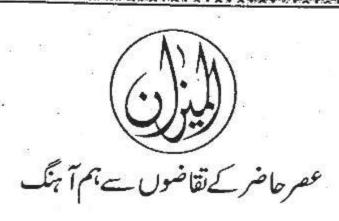


حَافظ مُحَاكبرشاه بُخارى

تهئارت شَعُونُونِيَّةِ مِعْمَعَ لِمُعَلِّمِ الْمُعَلِّمِ الْمُعَلِّمِ الْمُعَلِّمِ الْمُعَلِّمِ الْمُعَلِّمِ الْمُعَل شَعُونُونِيَّةِ مِعْمَعِيْمِ الْمُعَلِّمِ الْمُعَلِّمِ الْمُعَلِّمِ الْمُعَلِّمِ الْمُعْلِمِينِ الْمُعْلِمِين

المأية (رنابزان آجران كتب

الكَرِيم مَاركِيث أردوكَازار لاهور بَاكِستَان فون: ٢٢ ١٢٢٤٨١, ١٢٢٩٨١ -٣٢-



جمله حقوق محفوظ ہیں سلسلہ مطبوعات- ۱۸۴

سن اشاعت المنديء محمد شاہد عادل نے حاجی حنیف پرنٹرزے چھپواکر المدیزان اُردوبازارُلا ہورے شائع کی۔

## امام الفقهاء حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمٰن عثمانی جیشات

ہندوستان میں قصبہ دیو بندیویی کے مغربی ضلع سہار نپور میں پنجاب دلی ریلوے لائن پر واقع ہے۔ سہار نپور ہے ہیں میل بجانب جنوب ہے۔ یہاں شرفاءاور دیندارلوگوں کی آبادی تھی ً آ بادی کا بیشتر حصه عثمانی 'صدیقی' فاروقی شیوخ کی اولا دیر شتل تھا۔ بڑے بڑے علماءاولیاءاور مجاہدین اس سرزمین یاک میں پیدا ہوئے جنہوں نے ای مقام پرایک عظیم دین درس گاہ کی بنیاد ڈالی جو عالم اسلام میں آج دارالعلوم دیو بند کے نام سےمشہور ہے۔مورخد ۱۵محرم الحرام <u> ۱۲۸۳ همطابق ۳۰ مئی ۱۸۶۷ء کواس عظیم درس گاه کاا فتتاح ہوا' اوراللہ کے پچھخلص بندوں نے </u> ایک چھوٹی سی مسجد میں جے چھتے مسجد کہتے تھے ایک انار کے درخت کے بنیچے آب حیات کا پیر چشمہ جاری کر دیا۔ بالآخردنیانے دیکھ لیا ہے کہ اس سادہ سی درسگاہ سے علم وصل کے ایسے آ فآب و ماہتاب پیدا ہوئے جنہوں نے ایک دنیا کو جگمگا کررکھ دیا اور اللہ تعالیٰ نے دارالعلوم دیو بند کو جو فضیلت اور جو امتیاز بخشا بہت ہی کم علمی اداروں کے حصے میں آتا ہے۔ چنانچہ دارالعلوم سے بیدا ہونے والی بے مثال شخصیتیں جن سے دنیا میں علم وعرفان کے چشمے جاری ہوئے اس کثرت سے ہیں کہ شار میں لا نامشکل ہے ان حضرات کے خصائص کی تفصیل کے لئے مستقل فرصت اور ایک بورا دفتر در کار ہے۔ مختصر بیر کہ ان حضرات کے جمیع اوصاف و کمالات کا احاطہ بہت مشکل ہے۔

یہ حضرات علوم کتاب وسنت علوم ظاہر و باطن کے جامع اور عارفین اوراصحاب قلوب کی وراثت کے امین تھے انہوں نے پہاڑ ہے زیادہ راسخ عزائم کے ساتھ ورع وزہد انکسار وتواضع اور انتاع سنت ایسے بلند پایہ اخلاق وشائل کو اس حد تک جمع کر لیا تھا کہ اخلاق عالیہ میں یہ حضرات اپنے دور میں ضرب المثل تھے ان کے سینے علوم نبویہ سے معمور اور ان کے دل معرفت الہیہ حب البی اور حب نبوی سے منور تھے۔ الغرض یہاں کا فیض یا فتہ ہر محض اپنی ذات میں ایک